بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۰/۳۶ | جمعرات ۲۶ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ ۲۲ شہادت ۱۳۶۱ ہش ۲۲ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۸۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۱ شہادت / اپریل سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے آمین

جنوبی امریکہ کے تین ممالک سوری نام، گیانا اور ٹرینیڈاڈ کا چھٹا جلسہ سالانہ

جلسہ نہایت کامیابی سے ٹرینیڈاڈ کی مسجد ناصر کے وسیع و عریض عقبی میدان میں منعقد ہوا

سوری نام اور گیانا سے وفود کی تشریف آوری، دو صد کے قریب احباب کی شرکت

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں مختلف مقامات پر ہفت روزہ تبلیغی مجالس اور استقبالیہ تقاریب کا سلسلہ وار انعقاد

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتہائے احمدیہ جنوبی امریکہ یعنی سوری نام، گیانا اور ٹرینیڈاڈ کا چھٹا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۸۱ء بروز اتوار نہایت کامیابی کے ساتھ مسجد احمدیہ فری پورٹ مشن روڈ ٹرینیڈاڈ میں منعقد ہوا جس میں ٹرینیڈاڈ کے مقامی احباب کے علاوہ گیانا اور سوری نام سے آنے والے احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔ مجموعی حاضری ڈیڑھ سے دو صد کے درمیان تھی۔

اگرچہ اس جلسہ سالانہ کی تاریخ ۲۲ نومبر ۱۹۸۱ء تھی لیکن اس موقعے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ۱۹ سے ۲۵ نومبر تک قریباً ایک ہفتے کے بعض اضافی پروگرام وضع کئے گئے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے کامیاب رہے۔

گیانا کے مبلغ انچارج مکرم محمد اسلم قریشی صاحب کی مرسلہ رپورٹ میں جلسہ سالانہ کی تفصیل بتائی گئی ہے۔ وکالت تبشیر کو بھیجی جانے والی اس رپورٹ میں لکھا ہے کہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے جلسہ گاہ ٹرینیڈاڈ کے مبلغ انچارج مکرم محمد حنیف یعقوب صاحب کی زیر نگرانی مسجد احمدیہ ناصر فری پورٹ کے عقب میں کھلے میدان میں ایک عمدہ شامیانہ نصب کر کے بنائی گئی تھی۔ اس کو خدام نے نہایت خوبصورتی سے سجایا۔ جلسہ کے پنڈال کے تین اطراف میں قناتوں کے ساتھ تبلیغی چارٹس آویزاں کئے گئے جن میں دنیا میں تبلیغی اور خدمت خلق کی مساعی کا تصویری خاکہ پیش کیا گیا تھا۔ اور پلاسٹک کے ایک بڑے ٹکڑے پر LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE کی عبارت خوبصورت انداز میں لکھ کر اسے سٹیج کے عین پیچھے کسی قدر بلندی پر آویزاں کیا گیا تھا۔ یہ فقرہ ہر زائر کی توجہ کھینچتا تھا۔

جلسہ کا وقت دوپہر بعد نماز ظہر و عصر مقرر تھا۔ احباب جماعت اور مدعوین وقت سے پہلے ہی پہنچنے شروع ہو گئے تھے۔ جلسہ دو بج کر بیس منٹ پر شروع ہوا اور شام قریباً پونے چھ بجے ختم ہوا۔ جلسہ کی صدارت جنوبی امریکہ کے ان تین ملکوں کی احمدیہ تنظیم "احمدیہ کیریبین کونسل (اے سی سی)" کے سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ ٹرینیڈاڈ کے صدر مکرم حیات علی صاحب کاظم نے کی۔ جلسہ کا باضابطہ آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو مکرم طیب یعقوب صاحب نے کی۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ ٹرینیڈاڈ کے سیکرٹری مکرم حسن علی حسین صاحب نے بیرونی ممالک سے آئے ہوئے مبارکبادی کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ یہ پیغامات برطانیہ کے مشنری انچارج مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے اور انٹیگا کے ایک نو احمدی دوست مسٹر حسن علی سکاٹ لینڈ نے بھیجے تھے۔ اس کے بعد تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔ بڑی تقاریر مبلغین سلسلہ کی تھیں جن میں پہلی تقریر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سورینام نے "چودھویں صدی کا اختتام اور مسلمانوں کے لئے لمحہ فکریہ" کے عنوان پر فرمائی۔ دوسری تقریر مکرم محمد اسلم قریشی صاحب مبلغ گیانا نے "کیریبین میں احمدیت کا اثر و نفوذ" کے موضوع پر کی۔ تیسری تقریر مکرم مولوی محمد حنیف یعقوب صاحب مبلغ انچارج ٹرینیڈاڈ نے "آنے والا آگیا" کے عنوان پر کی۔ ان تقاریر کے علاوہ جن دیگر مقررین نے علمی و دینی تربیتی موضوعات پر خطاب کیا وہ یہ ہیں۔

مکرم محمد علی صاحب آفیسر ٹیکسا کو نے "احمدیت کا ڈسپلن" کے عنوان پر۔ مکرم حسین محمد صاحب نے "نظام خلافت" پر۔ مکرم طیب یعقوب صاحب نے "احمدیت کیا ہے؟" پر۔ مکرم محمود حسین صاحب نے "اسلام اور عیسائیت" پر۔ مکرم ہارون رشید صاحب نے "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" پر۔ مکرم فیاض حسین صاحب نے "حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم" پر۔ مکرم بشیر حسین صاحب نے "حیاتِ احمد" پر۔ مکرم امتیاز حسین صاحب نے "خدام الاحمدیہ سے تعارف" پر تقاریر کیں۔ اختتامی دعا مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے کروائی اور یوں جلسہ کی یہ کارروائی کامیابی سے اختتام کو پہنچی۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جلسہ کے تمام حاضرین کو نہایت قرینے اور سلیقے کے ساتھ کھانا پیش کیا گیا اور سب احباب نے اخوت و محبت کی فضا میں اکٹھے مل کر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے یہ بابرکت دن بسر کیا۔ اس کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں

(باقی صفحہ پر)

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر درد اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین۔

• محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید رقم فرماتے ہیں:۔

عزیزم مکرم اقبال احمد صاحب نجم مبلغ سپین کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۸۲ء کو ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں اُن کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے اپریشن کامیاب فرماوے۔ آپریشن کے دوران اور بعد اُن کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ فرماوے، خدمتِ دین کی مزید توفیق عطا فرمائے اور اُن کا ہر دم حامی حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(وکیل التبشیر)

• اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو ۲۸ ۱۱/۸۱ کو دوسرے لڑکے سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "عبدالقیوم طارق" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم احمدیت اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرماویں۔

(مبارک احمد نجیب۔ مربی سلسلہ ضلع لاہور مقیم ہڈیارہ براستہ برکی ضلع لاہور)

• مکرم شیخ محمود احمد صاحب بشیر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ کی دونوں آنکھوں میں سفید موتیہ اتر رہا ہے۔ آپریشن کی صورت حال ہے۔ احباب جماعت احمدیہ اور خاندان حضرت اقدس کے جملہ افراد کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں

(منظور احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ جھنگ صدر)

رجسٹرڈ ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۲۶ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

۲۲ شہادت ۱۳۶۱ ہش

حصولِ رضائے الٰہی کے دو اہم و بنیادی ذرائع

اللہ تعالیٰ مومنوں کو جس سب سے بڑے انعام سے نوازتا ہے وہ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔ (التوبہ آیت ۷۲) کی رو سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی ہے یہ انعام مومنوں کو اپنے اندر دو اوصاف پیدا کرنے کے نتیجہ میں عطا کیا جاتا ہے۔ اول تقویٰ اختیار کرنے کے نتیجہ میں اور دوسرے تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر اس حد تک خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری اختیار کرنے کے نتیجہ میں کہ انسان اپنے آپ کو کلیتہً خدا تعالیٰ کے سپرد کر دے یعنی اپنی تمام طاقتوں کو اس کی راہ میں وقف کر دے اور ایسا بن جائے کہ گویا اس نے اپنی جان کو خدا کی راہ میں بیچ دیا ہے۔ جب وہ کامل فرمانبرداری اختیار کر کے اپنی جان کو خدا کی راہ میں بیچ دیتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے عوض اپنی رضا اور خوشنودی سے اسے نوازتا چلا جاتا ہے۔

جہاں تک تقویٰ کے نتیجہ میں رضائے الٰہی میسر آنے کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے ان خاص بندوں کا ذکر کرتے ہوئے جنہیں وہ اپنی رضائے خاص سے نوازتا ہے فرماتا ہے:۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝ (البینہ آیت ۹)

ترجمہ:۔ اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے (یعنی اللہ سے) راضی ہو گئے یہی جزا اس کی شان کے مطابق ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے (یعنی اس کا تقویٰ اختیار کرتا ہے)

اسی طرح اپنی جان کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے ضمن میں اللہ تعالیٰ نے کامل فرمانبرداری اختیار کرنے کی تعلیم دی ہے اور اس ضمن میں فرمایا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً

(البقرہ آیت ۲۰۹)

یعنی اے مومنو! تم پورے کے پورے کامل فرمانبرداری کے دائرے میں آجاؤ۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ رضائے الٰہی کے سب سے بڑے انعام کا مورد بننے کے تعلق میں تقویٰ اور للّٰہی وقف کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ سیدنا حضرت اقدس بندگانِ خدا کو ان دو بنیادی اوصاف سے متصف کرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے ان دو اوصاف کو اپنے اندر پیدا کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ اس ضمن میں جہاں تک تقویٰ کی اہمیت کا تعلق ہے آپ فرماتے ہیں:۔

"ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو، اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو کوشش کرو تا متقی بن جاؤ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۷)

آپ نے اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ خدا تعالیٰ بجز تقویٰ کے اور کسی چیز سے راضی نہیں ہوتا ہمیں تلقین فرمائی ہے کہ ہم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر یہ غم اپنی جان کو لگائیں کہ ہم میں تقویٰ ہے یا نہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جائے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا ..... ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے ..... تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں۔ اس کے ذریعہ سے ان تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی طاقت و قوت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں ..... سو ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

نیز حصول رضائے الٰہی کے دوسرے اہم ذریعہ یعنی تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر اپنی تمام طاقتوں اور پوری زندگی کو خدا کی راہ میں وقف کرنے کی اہمیت پر بھی سیدنا حضرت اقدس نے بہت زور دیا ہے۔ اور یہ امر بار بار ذہن نشین کرایا ہے کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا خدا ہم سے راضی ہو اور رضائے الٰہی کے رفیع الشان مقام سے ہمیں سرفراز کیا جائے تو ہمیں چاہیئے کہ ہم ہمہ تن خدا کے ہو جائیں اسی کے لئے جئیں اور اسی کے لئے مریں اور جو کچھ ہمارا ہے حتیٰ کہ جان تک خدا کی راہ میں بیچ دیں۔ مثال کے طور پر آپ فرماتے ہیں:۔

"سچا اسلام یہی ہے کہ (انسان) اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تاکہ وہ حیاتِ طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اس جگہ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو، غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے۔ اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں اس کی خادم بنا دے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۹)

نیز سیدنا حضرت اقدس نے اسی ضمن میں مزید فرمایا:۔

"اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیبہ یا ابدی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس کی روح بول اٹھے۔ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۰)

الغرض تقویٰ شعاری نیز للّٰہی وقف حصول رضائے الٰہی کے دو بنیادی ذرائع ہیں۔ ان دو بنیادی ذرائع کو اختیار کئے بغیر کوئی شخص بھی رضائے الٰہی کے سب سے بڑے انعام کا مستحق قرار نہیں پا سکتا۔

بلا تبصرہ

"منکرات کا استیصال محض قوانین سے نہیں ہو سکتا"

ہفت روزہ "ایشیا" لاہور اپنے ۱۲ اپریل ۱۹۸۲ء کے مقالہ افتتاحیہ میں رقمطراز ہے:

"اصل چیز یہ ہے کہ منکرات اور حرام کا ازالہ و استیصال محض قوانین سے نہیں ہو سکتا۔ تجربے نے ثابت کر دیا ہے کہ ایک حکم صرف اسی وقت تک چل سکتا ہے جب معاشرہ بحیثیت مجموعی اس کا مؤید ہو، قانون کا خوف ضرور ہوتا ہے لیکن جب ازالۂ خوف کے چور دروازے مل جائیں تو پھر قانون کا کوئی احترام باقی نہیں رہتا۔ یہ حقیقت ہم اس لئے عرض کر رہے ہیں کہ موجودہ حکومت بڑے اخلاص سے اسلام کا نفاذ چاہتی ہے لیکن یہ نفاذ اس وقت تک کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ معاشرہ بحیثیت مجموعی حکومت کی سوچ سے ہم آہنگ نہ ہو آپ چوری کے لئے کتنے ہی سخت قوانین بنا لیں، سمگلنگ کے لئے عبرتناک سزائیں مقرر کر دیں لیکن اگر معاشرہ حکومت کے ساتھ تعاون نہیں کرتا تو حکومت تنہا اپنی طاقت سے نہ چوری بند کر سکتی ہے نہ سمگلنگ کو روک سکتی ہے۔"

(ایشیا ۱۲ اپریل ۱۹۸۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا انڈونیشیا میں ورود

قسط نمبر (۴)

سلسلہ: مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ

پاڈانگ سے روانگی

پاڈانگ سے آپ فلک بوس نعرہ ہائے تکبیر کی گونج میں دلی دعاؤں اور محبت کے جذبات میں بہتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ پاڈانگ سے جاکرتہ کے لئے روانہ ہوئے جاکرتہ میں صرف دو گھنٹے قیام تھا ڈاکٹر احمد دیلان صاحب جنکا گھر ائیرپورٹ کے قریب ہے نے دوپہر کے کھانے کی دعوت دی ہوئی تھی کھانا تناول فرمانے کے اور ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرکے تین بجے دوپہر سورابایا کے لئے روانہ ہوئے۔

سورابایا میں تشریف آوری

۲۱ جون بروز اتوار آپ نے جماعت سے خطاب فرماتے ہوئے انہیں تبلیغ اور تربیت کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا۔ کسی کمزوری اور بزدلی کا شکار ہوئے بغیر فریضۂ تبلیغ ادا کریں۔ جماعت کو آپ نے بدعات سے پرہیز کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا یہ جماعت بہت پرانی جماعت ہے لیکن جتنی ترقی اس کو کرنی چاہیئے تھی اس نے نہیں کی۔ تبلیغ کے ضمن میں آپ نے فرمایا۔ اگر تبلیغ کا ایک راستہ بند ہوتا ہے تو اپنی فراست اور خداداد عقل سے دوسرا راستہ تبلیغ کا تلاش کرکے اپنی ذمہ داری کی کمی کو پورا کرنا چاہیئے۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کی اس تحریک کی طرف جماعت کو توجہ دلائی کہ ہر احمدی سال میں ایک احمدی ضرور بنائے۔ بدعات کے بارہ میں آپ نے فرمایا۔ مثلاً یہاں مجھے کھانے کے موقع پر کہا گیا۔ کہ کھانے سے پہلے دعا کریں۔ کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ تو پڑھنی چاہیئے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ صحابہ اور خلفاء سے کھانے سے پہلے دعا کا ثبوت نہیں ملتا۔ چنانچہ میں نے اس سے انکار کردیا۔ کھانے کے بعد مسنون دعا کا ذکر آتا ہے۔ الحمد للہ الذی ..... الخ اس لئے کھانے کے بعد دعا ہونی چاہیئے۔ آپ لوگ چونکہ مرکز سے دور ہیں۔ اس لئے آپ کو زیادہ احتیاط کرنی چاہیئے۔ تبلیغ کے ضمن میں آپ نے بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا:۔

یورپ میں عیسائیوں سے جو احمدی ہوئے ہیں۔ ان کے بعض دفعہ چھوٹے بچے بھی تبلیغ کرتے ہیں۔ دو سال پہلے مجھے بتایا گیا کہ ایک ڈینش احمدی کے ایک بچہ نے سڑک پر چلتے ہوئے ایک پادری کیساتھ بحث شروع کردی۔ اور وہ کوئی جواب نہ دے سکا۔ پادری نے پوچھا تم کون ہو۔ اس نے بتایا کہ میں احمدی ہوں پادری نے کہا کہ ہمارا چرچ کہتا ہے۔ کہ احمدیوں سے بحث نہ کرو۔ یہ نمونہ عیسائیوں میں سے نئے احمدی ہونے والوں کے بچے دکھا سکتے ہیں تو آپ کو بھی دکھانا چاہیئے؟

تربیت کے ضمن میں آپ نے فرمایا حکم خداوندی ہے۔

قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا

اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

کُلُّکُمْ رَاعٍ وَّکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ۔

کہ تم میں سے ہر ایک راعی ہے اور اس سے اسکی رعیت کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ باپ راعی ہے اس سے اس کی اولاد کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔ لہٰذا آپ اپنے بچوں کی صحیح تربیت کریں تاکہ آپ کی اولاد جنت کی وارث ہو سکے۔ خطاب کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا اسلامی تعلیم میں بچہ پیدا ہو تو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کا حکم ہے یہ کیوں؟ اس لئے کہ سب سے پہلے بچہ کے کان میں خدا اور رسول کا نام آئے چند سال پہلے عیسائی اعتراض کرتے تھے۔ کہ یہ کیسی تعلیم ہے کیا بچہ کو اس کی سمجھ آتی ہے۔ لیکن اب میڈیکل سائنس نے یہ ثابت کردیا ہے۔ اور عیسائی ڈاکٹروں نے بھی لکھا ہے۔ کہ سب سے پہلی آواز جو بچے کے کان میں پڑتی ہے اس کو دماغ محفوظ کرلیتا ہے۔ پس بچے کے کان میں اگر خدا اور اس کے رسول کا نام پڑ جائے اور محفوظ رہے۔ تو آگے تربیت کرنا ماں باپ کا کام ہے۔

قرآن کریم کے اس بیان میں بھی ہمارے لئے سبق ہے جو حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصائح فرمائیں۔

خطاب کے آخری حصہ میں آپ نے احباب سے کہا۔ اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچائیں۔ حفاظت اللہ تعالیٰ کی ہے کوئی ملک یا قوم آپ کی حفاظت نہیں کرسکتی۔ جو خدا کو ناراض کرلیتا ہے اس کو کوئی بچا نہیں سکتا۔ خدا تعالیٰ کی رضا کو اپنا مقصود بنائیں۔ خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔ آپ ۲۲ جون کو جوگجاکرتہ تشریف لے جانے والے تھے۔ کہ جہاز کی خرابی کے باعث فلائٹ منسوخ کردی گئی اس وجہ سے واپس جاکرتہ تشریف لے گئے۔

۲۵ کو لجنہ اماء اللہ سے آپ کی بیگم صاحبہ نے خطاب کیا۔

لجنہ اماء اللہ سے خطاب

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی محترم بیگم صاحبہ نے لجنہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ ہمیں قرآنی تعلیم کا نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کرنا ہے دنیا اس وقت لامذہبیت اور دہریت کی طرف جارہی ہے اور دن بدن مذہب اور اخلاق سے عاری ہوتی جارہی ہے۔ ہم نے صحیح دین ان کے سامنے پیش کرنا ہے اس لئے جب تک ہم خود اپنی اصلاح نہیں کریں گی۔ ہم دوسروں کو احمدیت قبول کرنے کے لئے کس طرح کہہ سکتی ہیں۔

آپ نے پردہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ پردہ ایک اسلامی حکم ہے اور اسلام کے کسی حکم کو چھوڑنا گناہ کا موجب ہے۔ آپ کو جرأت کے ساتھ پردہ کرنا شروع کرنا چاہیئے آخر میں آپ نے بہنوں کو اولاد کی تربیت کی طرف توجہ دلائی۔ محترمہ بیگم صاحبہ کی نصائح کا مستورات پر بہت اثر ہوا۔ اب بہت سی بہنوں نے پردہ کرنا شروع کردیا ہے۔ ان کو دیکھ کر دوسری بہنیں پردہ کررہی ہیں۔

مسجد ہدایت جاکرتہ میں خطبہ جمعہ

۲۶ جون کو محترم صاحبزادہ صاحب نے باوجود اس کے آپ ایک دو روز سے فلو اور بخار سے بیمار تھے۔ مسجد ہدایت میں نماز جمعہ پڑھائی آپ نے آغاز خطبہ جمعہ میں احباب کو اس طرف توجہ دلائی کہ خطبہ کے وقت آپس میں کسی قسم کی گفتگو حتیٰ کہ اشارہ کرنا بھی منع ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ارشاد پر بدل و جان ہمیں عمل کرنا ہے۔ اگر ہم کوئی ایک حکم بھی ارادۃً ترک کرتے ہیں تو کئی نیکیوں سے محروم رہ جائینگے۔

آپ نے فرمایا۔ (۱) ہم اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین رکھتے ہیں وہ عالم الغیب والشہادۃ ہے۔

(۲) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے وہ براہ راست خدا تعالیٰ کی ہدایت کے تحت تھا۔ (۳) قرآن کریم تمام سچائیوں کا مجموعہ ہے۔ اس کے اندر جو کچھ بیان ہوا ہے وہ تمام بیان کرنا کسی انسان کی طاقت میں نہیں۔

میں آج دو ایک امور کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ کس طرح دنیا اسلام اور قرآن کی صداقتوں کا اقرار کررہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں شہد کو لوگوں کے لئے شفاء قرار دیا ہے۔ اس پر غیر مسلم ڈاکٹر اور عوام بھی کہا کرتے تھے کہ یہ بات صحیح نہیں ہے لیکن اب چند سال قبل عیسائیوں کی میڈیکل سائنس نے یہ ثابت کردیا ہے کہ واقعی وہ شہد جس کو رائل جلی کہتے ہیں۔ اور QUEEN BEE کی خوراک ہے۔ اس میں ہر قسم کی شفاء کی خاصیتیں موجود ہیں۔ بچے کی تربیت کے بارہ میں آپ نے فرمایا۔ تربیت کا آغاز بہت پہلے ہونا چاہیئے۔ اسلام نے بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کے حکم کے ذریعہ ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ میڈیکل سائنس نے اسکی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کردی ہے۔ آپ نے فرمایا میں ایک واقعہ بیان کرتا ہوں جس کی تصویری زبان میں یہ حقیقت آپ کے سامنے آجائے گی اور وہ یہ ہے کہ ایک انگریز مع اپنی اہلیہ کے افریقہ کے جنگلوں میں ایک ڈیوٹی پر تھا۔ وہاں انکے ہاں ایک بچی پیدا ہوئی۔ چند سال بعد جب وہ انگلستان واپس آیا تو اس کی بچی شدید بیمار ہوگئی۔ اس کے دماغ پر بخار کا اثر ہوگیا اس نے بیماری کی حالت میں کچھ بولنا شروع کیا۔ جس کی کسی کو بھی کچھ سمجھ نہ آتی تھی۔ تحقیق کے بعد ثابت ہوا۔ کہ افریقہ کے اسی قبیلہ کی وہ زبان بول رہی تھی۔ جہاں اس کی پیدائش ہوئی تھی۔ جو پیدائش کے وقت آوازیں اس کے کانوں میں پڑیں تھیں انکو اسکے دماغ نے محفوظ کرلیا تھا۔

میں جب ۱۹۷۹ء میں امریکہ گیا تو وہاں مجھے ایک ڈاکٹر کی تقریر سن کر بڑا لطف آیا۔ کیونکہ اس کی ساری تقریر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر مبنی تھی اس نے بتایا کہ نہ صرف یہ کہ پہلی آواز سے بچہ اپنی تربیت شروع کردیتا ہے بلکہ وہ آنکھ کھولتا ہے تو اسکو یہ بھی شعور ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ کس کو پیار ہے۔ آپ نے فرمایا۔

حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نہیں لاکھوں احکام ایسے ہیں۔ جو ہماری راہنمائی کرتے ہیں۔ اور ان سب سچائیوں کا منبع قرآن کریم ہے اس پر غور کریں اور اپنے قول و فعل اس کے مطابق بنائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ آمین۔

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

شکریہ احباب اور درخواستِ دُعا

مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر۔ واقفِ زندگی۔ ربوہ

زندگی کیا ہے؟ ایک گاڑی ہے۔ جس میں ہم سب سوار ہو کر عالم آخرت کی طرف رواں دواں ہیں۔ جس کا ٹکٹ جس سٹیشن تک کا ہوتا ہے۔ وہ وہ وہیں اتر جاتا ہے اور گاڑی آگے روانہ ہو جاتی ہے۔ قطع منزل کے اوقات مختلف سہی۔ لیکن منزل ہم سب کی ایک ہے۔ ارشاد ربانی کی تعمیل میں دنیا کے اربوں انسانوں کا ایک بہت بڑا قافلہ عالم آخرت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اور بڑھتا چلا جائے گا۔ نئے مسافر سدا سوار ہوتے رہیں گے۔ اور پرانے باری باری اترتے رہیں گے۔

انہی اترنے والے مسافروں کی فہرست میں ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء کو عاجز کی اہلیہ مبارکہ نسرین کا نام بھی درج تھا۔ کتنی خوش قسمت تھی وہ کہ فمنهم من قضى نحبه کے مطابق اس کی قربانیاں درِ قبول کو پا گئیں۔ اور وہ سرخرو ہو کر اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئی۔ ہاں یہ بھی تو کہہ سکتے ہیں کہ وہ ہم سے جو، منهم من ينتظر کے حکم کی تعمیل میں یہاں اپنی باری کے منتظر ہیں، اگلی دائمی زندگی میں ملنے کے لئے اس دنیائے فانی سے عارضی طور پر جدا ہو گئی۔

اللهم اغفر لها وارحمها

یہ حادثہ فاجعہ ہمارے لئے ایک عظیم صدمہ تو تھا ہی مگر ۳ دسمبر ۱۹۸۱ء کو ہمارے پیارے آقا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات پر صبر کا جو شاندار اور اعلیٰ نمونہ دکھایا جس نے اپنوں اور غیروں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ اس نے ہمیں بھی خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کا ایک نیا عزم بخشا، کہ آخر۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مبارکہ کی وفات پر فوراً ہی ربوہ کے مردو خواتین کا تعزیت کے لئے تانتا بندھ گیا۔ اور سردی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اگلے دن نماز فجر کے وقت مسجد مبارک میں نماز جنازہ میں ایک کثیر تعداد کا شامل ہونا ہمارے لئے تسکین کا باعث بن گیا۔ پھر یہ سلسلہ متواتر کئی روز تک چلتا رہا۔

ربوہ سے باہر کے دوست خود پہنچتے رہے اور جو خود نہ پہنچ سکتے تھے۔ ان کی طرف سے آنے والے سینکڑوں خطوط، تاریں اور قراردادیں تعزیت کے لئے پہنچ گئیں۔ بیرونی ممالک سے آنے والے خطوط کا سلسلہ تو ابھی بھی جاری ہے۔ اس سارے نظارے نے ایک بات کی یقیناً کھل کر شہادت دے دی کہ سیدنا حضرت اقدس نے شرائط بیعت میں جو دسویں شرط رکھی تھی کہ،

اس عاجز سے عقدِ اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقدِ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی تھی۔

اس کے عملی پہلو کا بھرپور نظارہ آنکھوں کے سامنے آگیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو خوش رکھے۔ اور احمدیت کے ذریعہ اخوت اور مروت کے اس باہمی شاندار نمونہ کو ہمیشہ قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دوستوں نے زبانی اور خطوط کے ذریعے اپنے جذبات کا جو اظہار فرمایا ہے وہ اس حقیقت کا بھی آئینہ دار ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کو ایسی خوبیوں سے نوازا تھا۔ جس کی وجہ سے دوستوں کو اس سانحہ پر دلی صدمہ ہوا۔ مرحومہ واقعی احمدیت کی اشاعت کے لئے ایک دیوانہ کی سی حیثیت رکھتی تھی مگر ابھی مجھ میں سکت نہیں کہ اس موضوع کو چھیڑوں آج تو صرف اپنے دلی محبتوں۔ بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس صدمہ جانکاہ میں ہمارا ساتھ دیا کہ ہمارے رسول، نبیوں کے سردار پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

من لم يشكر الناس لم يشكر الله

کہ جو لوگوں کا شکر گزار نہیں بنتا وہ خدا کا شکر گزار بندہ کیسے بن سکتا ہے؟

دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سب بہن بھائیوں کو توفیق دے کہ ہم اس دنیائے فانی میں اپنی قربانیاں پیش کرتے ہوئے سرخرو ہو کر اپنے رب سے ملیں۔ درآں حالیکہ وہ ہم پر راضی ہو اور ہمیں حکم دے کہ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي۔

ترجمہ:۔ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا بھی ہے اور اس کا پسندیدہ بھی پھر تمہارا رب مجھے کہتا ہے کہ آ میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا اور آ میری جنت میں داخل ہو جا۔

ذہنوں کو جلا دینے والے

اوکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔

((ادارہ))

اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے زمین کی طنابیں کھینچ دیں

"اللہ تعالیٰ نے ہر مقام کے لوگوں کے لئے اپنی رحمت کو پیش کیا ہے۔ اور مایوس ہونے سے روکا ہے اور فرمایا ہے کہ ہر شخص خدا کی رحمت کو حاصل کر سکتا ہے کیونکہ اصل چیز اسکی صفات میں سے رحمت ہی ہے۔ احادیث میں آتا ہے .....

ترجمہ:۔ یعنی رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ پہلے زمانہ میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے قتل کئے تھے۔ وہ توبہ کے لئے کسی عالم کے پاس گیا اور اس کے پاس جا کر کہا کہ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا کہ تیری توبہ قبول نہیں ہو سکتی۔ اس شخص نے کہا کہ اگر میری توبہ قبول نہیں ہو سکتی تو میں تجھے بھی مار دوں گا۔ ایک گناہ اور زیادہ ہو گیا تو پھر کیا ہوا۔ یہ کہہ کر اس نے اس عالم کو قتل کر دیا پھر اس نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا کوئی اور ایسا عالم ہے۔ جس سے وہ مسئلہ دریافت کر سکے۔ تو اسے ایک عالم شخص کا پتہ بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس پہنچا اور بتایا کہ اس نے سو قتل کئے ہیں کیا اسکی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ عالم نے جواب دیا کیوں نہیں کون ہے جو بندہ کے اور توبہ کے درمیان حائل ہو سکے۔ لیکن شرط یہ ہے تم فلاں جگہ چلے جاؤ وہاں کئی خدا کے بندے مل کر عبادت کرتے ہیں تم بھی ان کے ساتھ مل کر عبادت کرو اور اپنے ملک میں مت لوٹو کیونکہ وہ اچھی جگہ نہیں۔ یہ سنکر وہ شخص اس جگہ پہنچنے کے لئے روانہ ہو گیا جب نصف راستے پر پہنچا تو اسکو موت نے آلیا۔ تب رحمت کے فرشتے بھی آگئے اور عذاب کے فرشتے بھی پہنچ گئے۔ دونوں میں بحث شروع ہو گئی دوزخ والے فرشتے کہتے تھے یہ دوزخی ہے اسے توبہ ابھی نصیب نہیں ہوئی۔ اور جنت والے فرشتے کہتے تھے کہ یہ جنتی ہے کیونکہ یہ توبہ کرنے کے لئے جا رہا تھا۔ کہ راستہ میں مر گیا۔ تب ان کے پاس ایک فرشتہ آیا اور انہوں نے اسکو منصف بنایا۔ تو اس نے کہا کہ زمین کو ماپو۔ جس طرف سے یہ شخص توبہ کرنے کے لئے چلا تھا۔ اگر وہ جگہ قریب ہو تو یہ دوزخی ہے اور اگر وہ جگہ جہاں یہ توبہ کرنے کے لئے جا رہا تھا قریب ہے تو یہ جنتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے ماتحت زمین کی طنابیں کھینچ دیں اور اس جگہ کو جہاں وہ توبہ کرنے کے لئے جا رہا تھا زیادہ قریب کر دیا۔ فرشتوں نے دونوں طرف کی زمین کو ماپا اور دیکھا کہ وہ زمین جس طرف یہ شخص توبہ کرنے کے لئے جا رہا تھا چھوٹی ہے۔ خدا تعالیٰ نے حکم دیا تب اسے جنت میں لے جاؤ۔

اس تمثیل میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کو کسی حالت میں بھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے اس کا اندازہ انسان نہیں لگا سکتا اور یہ کہ اسلام بھی ایسے ہی خدا کو پیش کرتا ہے۔ جس کی رحمت کا پہلو ہمیشہ انسان کی طرف جھکا رہتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ چہارم صفحہ ۵۰ تا ۵۱)

(مرسلہ مکرمہ وسیمہ مجید صاحبہ دارالنصر غربی ربوہ)

نصاب مرکزی تربیتی کلاس ۱۳۶۱ھ ۱۹۸۲ء

امسال تربیتی کلاس کے نصاب میں حسبِ ذیل کتب رکھی گئی ہیں۔ طلبہ اس کے مطابق مطلوبہ کتب لے کر آئیں۔ مطبوعہ نوٹس اور کتب دفتر خدام الاحمدیہ سے قیمتاً بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۱:۔ قرآن کریم:۔ پہلا پارہ با ترجمہ

۲:۔ حدیث:۔ احادیث الاخلاق۔ چہل احادیث

۳:۔ لازمی مطالعہ:۔ کشتی نوح۔ دینی معلومات، شمائل احمد، ہمارا رسول، ہمارے عقائد، اسلام اور آزادیٔ ضمیر۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی سرگرمیاں

کولمبیا کانفرنس شکاگو اور جنگِ مقدس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ اصلاح وارشاد کے تحت علمی نشست

پانچ بجے جب ہم ایوان محمود میں معتمد صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے کمرے میں پہنچے تو اطراف کی خاموشی اور کمرے میں صرف دو تین بزرگوں کو موجود پا کر ہمارا ماتھا ٹھنکا مگر جب تھوڑی ہی دیر کے بعد منتظمین نے سب احباب کو سیڑھیاں چڑھنے کو کہا اور ہم سب لائبریری خدام الاحمدیہ کے ہال نما کمرے میں پہنچے تو اندازہ ہوا کہ تقریب ضرور ہوگی۔ اگرچہ سرِدست حاضرین تعداد میں کچھ کم ہی تھے۔ مگر تھوڑی ہی دیر کے بعد بارش کے قطروں کی طرح لوگ ایک ایک کر کے آنے شروع ہو گئے اور تقریب شروع ہونے کے پندرہ بیس منٹ کے اندر اندر خاصا جل تھل ہو گیا۔

کرسیٔ صدارت محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے نے سنبھالی اور مکرم مبارک احمد صاحب ظفر نے تلاوت قرآن کریم کا مقدس فریضہ ادا کیا۔ اس کے بعد مقرر تشریف لائے۔ یہ تھے جناب مولوی بشارت احمد صاحب بشیر جو افریقہ میں نہایت اہم مقامات پر فرائض تبلیغ بجا لا چکے ہیں۔ مکرم بشارت بشیر صاحب اس سے قبل "پادری عماد الدین مرتدِ اسلام" کے موضوع پر اسی علمی محفل میں خطاب کر چکے ہیں۔ علمی نشستوں کا یہ سلسلہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام منعقد ہوتا ہے اور تقریباً ہر ماہ ایک نشست کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

آج کی نشست میں فاضل مقرر کا موضوع کولمبیا کانفرنس (شکاگو) اور جنگ مقدس تھا موضوع میں چھپے ہوئے تجسس کو مقرر نے اس طرح دُور کیا کہ انہوں نے بتایا کہ نئی دنیا یعنی امریکہ اور پرانی دنیا یعنی ہندوستان میں ۱۸۹۴ء میں یہ دو اہم واقعات قریباً ایک ہی وقت میں رونما ہوئے۔ ایک طرف امریکہ کے شہر شکاگو میں پروٹسٹنٹ فرقہ کے زیر اہتمام ورلڈ پارلیمنٹ آف ریلیجین کا اجلاس ہوا جس کے صدر مسیحی مناد اور مقرر ہنری جان بیروز تھے جن کے مشہور بیروز لیکچرز کا شہرہ ہندوستان میں بھی ہوا تھا۔ اس کانفرنس میں دینِ حق کی نمائندگی کا اعزاز ایک نومسلم امریکن احمدی شیخ محمد ویب الیگزینڈر رسل کو حاصل ہوا۔ مسلمانوں کے نمائندہ ہندوستان کے مشہور مسلم لیڈر جسٹس امیر علی تھے لیکن انہوں نے آخری وقت پر معذرت کر لی۔ اس ضمن میں فاضل مقرر نے نہایت وضاحت سے حضرت شیخ محمد ویب کے حالاتِ زندگی بیان کیے۔ انہوں نے اس کانفرنس میں دو مضامین پڑھے۔ ان کا لہجہ نہایت پُرجوش اور جارحانہ تھا۔ چنانچہ اس کانفرنس کی کارروائی میں بطور خاص ان کا ذکر کیا گیا اور بتایا گیا کہ ان کی تُندیٔ کلام سے حاضرین نے ان پر آوازے کسے اور ان کو بالجبر اپنی بات پوری کرنے سے روک دیا گیا۔ اور ایک پادری نے بطور خاص سٹیج پر آ کر اس کا اثر زائل کرنے کی کوشش کی۔

امریکہ کے ذکر کے تسلسل میں مقرر نے مشہور امریکی عیسائی مذہبی رہنما ڈوئی کا ذکر کیا۔ جسے الائی جاہ سوم بھی کہا جاتا تھا۔ اس کو حضرت اقدس ..... نے مباہلہ کا چیلنج دیا جو امریکہ کے ۳۲ اخبارات میں شائع ہوا۔ ڈوئی نے چیلنج قبول نہ کیا تو حضرت اقدس ..... نے فرمایا کہ چیلنج قبول نہ کر کے بھی یہ شخص بچے گا نہیں۔ یہ بھی تباہ ہوگا اور اس کا شہر بھی۔ چنانچہ حضور کی زندگی میں ہی یہ شخص پہلے مفلوج ہوا۔ پھر اس پر غبن کا الزام لگا۔ پھر فحاشی کا الزام لگا۔ آخر اس کی جائیداد ضبط کر لی گئی اور یہ اپنے انجام کو پہنچ گیا۔ ڈوئی کے مرنے پر امریکی اخبارات نے حضرت اقدس کی پیشگوئی پوری ہونے کا نہایت واضح الفاظ میں ذکر کیا۔ مکرم بشارت بشیر صاحب نے ایک امریکی اخبار سنڈے ہیرلڈ بوسٹن کی فوٹوسٹیٹ نقل دکھائی جس میں حضور کی قد آدم فوٹو کے ساتھ جلی حروف میں لکھا تھا GREAT IS MIRZA GHULAM AHMAD

اِدھر نئی دنیا میں یہ قصہ ہوا اور اُدھر پرانی دنیا میں امرتسر میں حضرت اقدس ..... کا عیسائی پادریوں عبد اللہ آتھم، ٹھاکر داس اور عماد الدین کے ساتھ مباحثہ ہوا۔ عبد اللہ آتھم نے بہتیری جان چھڑائی اور مناظرے کے منتظم عیسائی پادری مارٹن کلارک کو کہا اور تنو لوگ بھی ہونے تو پرواہ نہیں تھی۔ یہ تم نے کہاں بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈال دیا ہے۔ مگر پادری مارٹن کلارک نے اسے راضی کر لیا۔ اہل اسلام نے بھی حضرت مرزا صاحب کا بھرپور ساتھ دیا اور مشہور عالم مولوی ثناء اللہ امرتسری نے کہا کہ میں اس معاملے میں مرزا صاحب کے ساتھ اس طرح ہوں جس طرح حضرت معاویہ اپنے اختلافات کے باوجود حضرت علی کے ساتھ تھے۔ یہ مناظرہ پندرہ دن جاری رہا اور عیسائیوں کو عبرتناک شکست ہوئی۔ اس کے اختتام پر حضرت اقدس ..... نے آتھم کی موت کی پیشگوئی کی کیونکہ وہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر گند اچھالتا تھا۔ آخر کار نہ صرف آتھم بلکہ اس کے ساتھی پادری بھی ایک ایک کر کے خدائی عذاب کا شکار ہوئے۔ یہ ساری تفصیل فاضل مقرر نے نہایت عمدگی سے بیان کی۔ ان کا مقالہ قریباً ایک گھنٹہ میں ختم ہوا۔

مقالے کے اختتام پر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب، مکرم مسعود احمد خان صاحب اور ایک اور صاحب نے چند سوالات کیے۔ آخر میں صدر مجلس محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے کہا کہ جس قسم کی معلوماتی باتیں ان علمی نشستوں میں سننے کو ملتی ہیں اس کا تقاضا ہے کہ ایسی نشستوں میں نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ شریک کیا جائے۔ یہ معاملہ بجا طور پر مجلس خدام الاحمدیہ کے لئے قابل غور ہے۔ قریباً ساڑھے چھ بجے دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

دیسی کپاس کی نئی قسم "راوی"

دیسی کپاس کی ایک نئی قسم راوی حکومتِ پنجاب نے کاشت کے لئے منظور کی ہے۔ جن علاقوں میں دیسی کپاس کاشت کی جاتی ہے۔ وہاں کے زمیندار احباب کو نئی قسم کا بیج حاصل کر کے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ یہ قسم پرانی قسم ۹ ڈی کی نسبت تقریباً ۲۰ فیصد زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ آج کل کاشت کا موسم شروع ہو رہا ہے۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ نئی قسم کا بیج محکمہ زراعت و سیڈ کارپوریشن سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کی کامیاب کاشت کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا جائے

۱۔ زمین کی تیاری — چار پانچ دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو نرم اور بھربھرا کیا جائے۔

۲۔ وقت کاشت:۔ ماہ اپریل۔

۳۔ شرح بیج:۔ چھ کیلوگرام فی ایکڑ

۴۔ پودوں کی تعداد:۔ ایک ایکڑ میں پچیس سے تیس ہزار پودے۔

۵۔ طریق کاشت:۔ قطاروں کا فاصلہ ۲ فٹ اور پودوں کا فاصلہ ۹ انچ بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل کاشت کی جائے۔ یا ٹریکٹر ڈرل بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ بیج کی گہرائی ۱½ سے ۲ انچ تک ہونی چاہیے۔

۶۔ کھاد — ایک بوری امونیم سلفیٹ اور ایک بوری سنگل سپر فاسفیٹ بوقت کاشت دی جائے۔ اور ایک بوری امونیم سلفیٹ بوقت پھول آنے پر دیں۔

۷۔ آبپاشی — پہلا پانی تیس چالیس دن بعد دیں۔ اس کے بعد حسب ضرورت تین چار پانی دیں۔ برسات کی وجہ سے مناسب ردوبدل کر لیا جائے۔ زیادہ پانی نہ دیا جائے تاکہ پودوں کا قد زیادہ نہ بڑھے۔

۸۔ گوڈی۔ نلائی — پہلا پانی لگانے سے پہلے ایک یا دو دفعہ گوڈی کریں۔ تاکہ جڑی بوٹیاں کی تلفی ہو سکے۔ اور پھر پہلے پانی کے بعد گوڈی کی جائے۔ مزید معلومات کے لئے محکمہ زراعت پنجاب سے رابطہ پیدا کیا جائے۔ اگر مزید ضرورت ہو تو نظارت زراعت کی طرف رجوع کریں۔

(مرسلہ:۔ نظارت زراعت ربوہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت اقدس کی کتاب کشتی نوح مقرر ہے قائدین کرام سے گزارش ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوالیں اور خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کا مقصد اور اس کی اہمیت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"ہماری جماعت میں جتنی تحریکیں بھی کی جاتی ہیں اُن سب کا مقصد اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حصول اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقفِ جدید بھی ہے ..... اس تحریک کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعتوں میں ہر جگہ ایسے معلم موجود ہوں جو روزمرہ کی باتوں میں قرآن کریم کے احکام بتائیں اور لوگوں کی تربیت کریں۔"

"پھر معلمین کے اخراجات پورا کرنے کے لیے ہمیں چندہ بھی دینا چاہیئے اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔"

"ان کے علاوہ بڑوں کو بھی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقفِ جدید میں ضرور حصہ لینا چاہیئے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۷۸ء)

تمام ناظمین اضلاع اور زعماء کرام انصار اللہ سے التماس ہے کہ براہ کرم اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کے حلقہ میں کوئی فرد جماعت یا کوئی بچہ ایسا تو نہیں جو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں۔ براہ کرم اس بارہ میں معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی رپورٹوں میں ذکر فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو اور ہمیں اعلیٰ رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کے موجودہ ایڈریس نظارت ہذا کو درکار ہیں اگر کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ مکمل ایڈریس سے مطلع فرمادیں۔

سعید احمد صاحب ولد علی محمد صاحب	۱۸۳۵۵	لطیف آباد حیدر آباد سندھ
محمود احمد صاحب ولد محمد علی صاحب	۱۹۱۳۴	دھرم پورہ لاہور
محمد سلیم صاحب ولد سردار محمد بشیر احمد صاحب	۱۹۳۰۸	کراچی نمبر ۲
مبارکہ نسرین صاحب اہلیہ ایم اے باجوہ	۱۹۴۹۶	کوہاٹ
بشریٰ بیگم صاحبہ بنت سید کرم شاہ صاحب	۱۹۸۵۶	کراچی
ظفر علی صاحب ولد غلام نبی صاحب	۲۰۰۷۵	گجرات شہر
عبدالحمید خان صاحب ولد خاں بہادر عبدالغفور خان صاحب	۱۹۲۴۹	زیدہ ضلع مردان
میجر عبدالمجید خاں صاحب ولد میاں محمد یونس صاحب	۱۹۹۸۵	لطیف آباد حیدر آباد
محمود احمد طاہر ولد شیخ بشیر احمد صاحب	۲۰۱۳۵	کراچی
نگہت شفیع صاحبہ بنت محمد شفیع صاحب دارالرحمت ربوہ	۲۰۱۹۱	
ڈاکٹر مسز نصیرہ حمید صاحبہ بنت محمد علم الدین صاحب	۲۰۳۵۱	اسلام آباد
طالب علی صاحب ولد سردار علی صاحب	۶۰۳۳	وڈیالہ ضلع سیالکوٹ
آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ ہادی علی خاں صاحب مرحوم	۵۲۰۹	
شیخ محمد ابراہیم صاحب ولد شیخ رحمت اللہ صاحب	۸۶۰۳	معرفت شیخ محمد حسین صاحب محلہ گڑھا کوچہ منگواں چنیوٹ
ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب ولد چوہدری فتح محمد صاحب	۱۵۴۶۸	مرالہ ضلع گجرات

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینجر)

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۱۴ فروری تا ۳ مارچ ۱۹۸۲ء

۱۔ مکرم مسعود احمد صاحب سیکرٹری مال کوٹ احمدیہ ضلع بدین سندھ	۳۸۔۔
۲۔ " نذیر احمد صاحب " " کراچی از ڈاکٹر منظور احمد صاحب مارٹن روڈ	۵۰۔۔
۳۔ " عزیز احمد خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ	۱۰۰۔۔
۴۔ " عبدالغفور صاحب دارالنصر غربی "	۱۰۰۔۔
۵۔ جماعت احمدیہ بہاولپور	۶۶۔۔
۶۔ مکرم ڈاکٹر ملک عبدالغنی صاحب رام سوامی بذریعہ جماعت احمدیہ کراچی	۵۰۔۔
۷۔ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بذریعہ حکیم یوسف علی صاحب رجانہ ضلع فیصل آباد	۳۰۰۔۔
۸۔ مکرم پیر اسرار احمد صاحب کراچی	۵۰۔۔
۹۔ " سیکرٹری مال صاحب باب الابواب ربوہ	۱۰۰۔۔
۱۰۔ " " " جماعت احمدیہ محمد آباد ضلع تھرپارکر	۵۰۔۔
۱۱۔ محترمہ عطیۃ القدوس صاحبہ	۵۰۔۔
۱۲۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اوّل	۵۰۔۔
۱۳۔ محترمہ ماہ رخ صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بذریعہ سیکرٹری مال دارالصدر شمالی ربوہ	۱۰۰۔۔
۱۴۔ " ناصرہ بیگم صاحبہ مشین محلہ ۲ جہلم " " "	۵۰۔۔
۱۵۔ " امۃ الباسط صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب " " "	۵۰۔۔
۱۶۔ مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب " " "	۲۰۰۔۔
۱۷۔ محترمہ امۃ المجید صاحبہ بذریعہ محاسب صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی	۵۰۔۔
۱۸۔ مکرم عبدالماجد صاحب " " "	۵۰۔۔
۱۹۔ " ملک طاہر رؤف صاحب بذریعہ سیکرٹری مال فیصل آباد	۵۰۔۔
۲۰۔ جماعت احمدیہ چک ۱۹۰ E.B ضلع وہاڑی	۱۰۵۔۔
۲۱۔ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر پورن نگر سیالکوٹ	۵۰۔۔
۲۲۔ " عبدالسلام صاحب اعوان دارالصدر غربی ربوہ	۱۰۰۔۔
۲۳۔ " سیکرٹری مال صاحب کنری ضلع تھرپارکر	۲۰۰۔۔
۲۴۔ " حکیم محمد عبداللہ صاحب ظفروال ضلع سیالکوٹ	۱۰۰۔۔
۲۵۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی منجانب محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ	۱۰۰۔۔
۲۶۔ مکرم عبدالمغنی صاحب زاہد مربی سلسلہ	۵۰۔۔
۲۷۔ " وسیم احمد صاحب کارکن جامعہ احمدیہ	۱۲۰۔۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

احمدی والدین توجہ فرمائیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"بچوں کے لئے نہایت ضروری دوسری بات یہ ہے کہ اُن کی اخلاقی نگرانی کی جائے کیونکہ اخلاقی نگرانی کا فقدان آوارگی پیدا کرتا ہے اور آوارگی ذہنوں کو تباہ کر کے بچوں کو ضائع کر دینے کے مترادف ہے۔ ہمارا کوئی ایک بچہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو ضائع ہو جائے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم بچوں کے کانوں میں شروع سے ہی پیار اور محبت کے ساتھ اسلامی آداب، اخلاق اور اس سلسلہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی باتیں ڈالتے رہیں تاکہ ان کے دلوں میں یہ احساس زندہ رہے کہ ہم دوسروں کی طرح لاوارث بچے نہیں ہیں جن کی پرواہ کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔" (خطبہ جمعہ ۲ فروری ۱۹۷۹ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق احمدی والدین پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کریں، ان کو سچ بولنے، دوسروں کی مدد کرنے، نمازیں باقاعدگی سے ادا کرنے، بڑوں کا احترام کرنے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق پر زندگی بسر کرنے کی تلقین کرتے رہیں تا وہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور رحمتوں کے وارث ہوں۔ آمین۔ (سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مجالسِ سائلین کے نظام کو مؤثر اور فعّال بنانے کی طرف خصوصی توجہ دیں (مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

ہماری والدہ اور مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی مرحوم کی اہلیہ محترمہ رابعہ بشریٰ صاحبہ بنت ماسٹر خلیل الرحمان صاحب مختصر علالت کے بعد ۱۳ اپریل ۱۹۸۲ء کو لاہور میں وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے میت ربوہ لائی گئی جہاں اسی روز بعد نماز مغرب محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (سوگواران۔ مجید احمد مبارک۔ مربی احمد حمید وانیہ بیگم فیکٹری ایریا ربوہ)

● میرے نسبتی بھائی سید محمد الیاس ابن (محترم سید محمد سلیم شاہ صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ سندھ جیننگ فیکٹری کنری) ساکن حیدرآباد سندھ ۲½ ماہ کی علالت کے بعد ۲۱ مارچ ۱۹۸۲ء کو کنری میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور سلسلہ سے بہت ہی اخلاص رکھتے تھے ہر تحریک میں حسب استطاعت حصہ لیتے تھے۔ خاموش طبع انسان اور بڑے مؤثر انداز میں تبلیغ کرنے والے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا کرے۔ اور سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (سید محمد یونس ابن ڈاکٹر غلام غوث مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ۔)

میرے والد محترم شیخ نذیر احمد صاحب سہگل آف چنیوٹ حال کراچی جو دو ماہ سے میرے پاس مقیم تھے۔ ایک عرصہ تک بیمار رہ کر ۸ اپریل ۱۹۸۲ء کو ۹½ بجے صبح اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اسی دن عشاء کی نماز کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم نے دعا کروائی۔

مرحوم کو ۱۹۳۴ء میں بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت کا فخر حاصل ہوا۔ اس کے بعد احمدیت کی خاطر آپ نے بہت تکالیف اٹھائیں۔ آپ کو شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر آپ ثابت قدم رہے۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ ہمیں احمدیت کی خوبیوں سے ہمیشہ آگاہ کرتے رہتے۔ ۸۲ سال کی عمر پائی۔ آپ نے اپنے پیچھے ۴ لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی ہے۔ جو سب کے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین! (اہلیہ چوہدری معین الدین صاحب محلہ دارالیمن وسطی ربوہ)

(۲) میرے ایک دوست مرزا سیف اللہ صاحب کی والدہ محترمہ اہلیہ مستری نذیر احمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ تقریباً ایک سال بیمار رہ کر کل مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۸۲ء شام ۶ بجے وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین!

(لطف الرحمان خالد کمیشن ایجنٹ معرفت راجپوت پراپرٹی ڈیلر۔ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ:

گلوب ٹمبر کارپوریشن
ہیڈ آفس: ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ، راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
فیکٹری: رچنا ٹاؤن۔ جی ٹی روڈ فیروزوالا۔ لاہور

پر تشریف لائیں: فون: دفتر: ۶۸۱۲۶ ؛ گھر: ۶۲۹۳۰
فیکٹری: ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

اعانتِ الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے اعانت الفضل کی مد میں رقوم ارسال کی ہیں:۔

(۱) خادم بن راجہ صاحب	لاہور	۱۰۰ روپے
(۲) امۃ اللطیف مرزا اسلم بیگ صاحب	لاہور	۱۵۰ "
(۳) رشید احمد صاحب	راولپنڈی	۱۰۰ "
(۴) عائشہ بی بی صاحبہ چک ۸۲ جنوبی	سرگودھا	۵۰ "
(۵) ظہیر احمد صاحب ہاشمی گجو چک ضلع گوجرانوالہ		۵۰ "
(۶) فہیم احمد صاحب	سرگودھا	۳۵ "
(۷) احمد علی صاحب	ربوہ	۳۵ "
(۸) الحاج محمد شفیع صاحب ہاشمی	کراچی	۳۰ "
(۹) عبدالغفور صاحب	انگلستان	۲۵ "
(۱۰) خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب		۲۰ "
(۱۱) مظفر کریم صاحب۔	ربوہ	۱۰ "
(۱۲) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب	"	۱۰ "
(۱۳) والدہ صاحبہ محمد ظفر اللہ خان صاحب	لاہور	۱۰ "

قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ ان سب احباب کی دینی و دنیوی ترقیات کیلئے دعا فرمائیں۔

(منیجر الفضل)

سالانہ امتحانات خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات اس سال ۷ مئی بروز جمعہ کو ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ ابھی سے خدام کو تیاری شروع کروا دیں۔ نیز مرکز کو پرچوں کی علیحدہ علیحدہ تعداد سے آگاہ فرما دیں تاکہ پرچے بروقت مجالس کو بھجوائے جا سکیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ؟
۲ — چندہ عام
۲ — حصہ آمد
۲ — چندہ جلسہ سالانہ
ادا فرما چکے ہیں؟
(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بقیہ: انڈونیشیاء میں ورود

اجلاس PUSDIK (پسڈک) کمیٹی

جماعت انڈونیشیا نے تین ایکڑ زمین مرکز کے لئے خرید کی۔ جس میں مسجد۔ مشن ہاؤس۔ لائبریری وغیرہ تعمیر کی جائیں گی محترم میاں صاحب نے اس بارہ میں ۲۷ جون کو کمیٹی کا اجلاس بلا کر انہیں ضروری ہدایات دیں۔

مبلغین کی میٹنگ

کمیٹی کو ہدایت دینے کے بعد محترم میاں صاحب نے مبلغین کی میٹنگ طلب فرمائی۔ جس میں نہایت مؤثر رنگ میں انہیں تبلیغ کے بارہ میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی تاکید فرمائی اور بدعات سے جماعت کو دور رکھنے کی تلقین فرمائی۔

مبلغین اور مجلس عاملہ کا مشترکہ اجلاس

اس روز آپ نے چار بجے شام مبلغین کرام اور مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا مشترکہ اجلاس طلب فرمایا۔ آپ نے ہر دو کو جماعتی وقار کو بلند کرنے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور اس کے مطابق کام کرنے کی طرف توجہ دلائی

(باقی)

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے
قدر قدر جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ
بالمقابل ایوان محمود
میں ۲۹ اور ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک
مینجر: مشہور دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: جنوبی امریکہ

باجماعت ادا کی گئیں۔ اکثر مقامی احباب باجماعت نمازوں میں شرکت کرنے کے بعد اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔

جلسہ سالانہ سے منسلکہ ہفت روزہ پروگراموں میں جو دیگر پروگرام منعقد کئے گئے وہ یہ تھے۔

۱۹ر نومبر کو رات آٹھ بجے پورٹ آف سپین کے ٹاؤن ہال میں پبلک لیکچر۔ ۲۰ر نومبر کو مسجد ناصر فری پورٹ میں نماز جمعہ کی ادائیگی۔ اسی روز رات کو ٹاؤن ہال سان فرنینڈو میں اسلام اور ہندو ازم کے موضوع پر پبلک لیکچر۔ ۲۱ر نومبر کو تینوں مرکزی مبلغین کرام کے ٹیلی ویژن انٹرویو کی ریکارڈنگ جو بعد میں ٹیلی کاسٹ کئے گئے۔ مورخہ ۲۱ر نومبر کو بعد نماز ظہر و عصر جماعت کارانال کی طرف سے استقبالیہ دعوت اور تربیتی جلسہ۔ اسی روز شام کو احمدیہ کیریبین کونسل کی مجلس عاملہ کا سالانہ اجلاس۔ ۲۲ر نومبر کو جلسہ سالانہ کا انعقاد۔ ۲۳ر نومبر کو پہاڑی علاقے کی سیر کے بعد رات کو میاروپیچ میں استقبالیہ دعوت اور مسلمانوں کی مسجد میں لیکچر۔ ۲۴ر نومبر کو اسکاٹ سٹیل مل کی سیر۔ اس روز شام کو ری اینزی کمپلیکس کے خوبصورت آڈیٹوریم میں تبلیغی جلسہ جس میں بڑی تعداد میں مسلم اور غیر مسلم احباب شامل تھے اور ۲۵ر نومبر کو گیانا اور سوری نام سے آئے ہوئے وفود کے اعزاز میں مسجد احمدیہ ناصر فری پورٹ میں الوداعی تقریب۔

تشہیر رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ کے مفصل پروگرام پر مشتمل دعوت نامہ شائع کر کے اسے کثرت سے احمدی و دیگر احباب میں تقسیم کیا گیا۔ تینوں ملکوں کے اخبارات نے جلسہ کے انعقاد کی خبریں دیں۔ ٹرینیڈاڈ ریڈیو پر سے کئی بار اس جلسہ سالانہ کے بارے میں اعلان نشر ہوا۔

رپورٹ شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حیدر آباد، وہاڑی، کوٹ احمدیاں اور ضلع نواب شاہ کی کھیلیں

مرسلہ: مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

حیدر آباد: مکرم مبشر احمد صاحب گوندل قائد ضلع حیدر آباد اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

۱۲ر فروری: کو شام تین بجے پبلک سکول حیدر آباد کی گراؤنڈ میں ضلع حیدر آباد اور سانگھڑ کے خدام کے درمیان فٹ بال اور والی بال کے میچ ہوئے، فٹ بال کا میچ حیدر آباد کی ٹیم نے تین گول سے اور والی بال کا میچ سانگھڑ کی ٹیم نے دو گیموں سے جیت لیا۔ کثیر تعداد میں خدام و اطفال اور احمدی احباب کے علاوہ دیگر دوستوں نے بھی میچ دیکھے۔

وہاڑی: مکرم ڈاکٹر قاضی طاہر اسمٰعیل صاحب معتمد و نائب قائد علاقہ ملتان اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

۱۹ر فروری ۱۹۸۲ء کو چک نمبر ۵-E/۵۴۳ میں ضلع وہاڑی کے ورزشی مقابلے ہوئے جس میں سو سے زیادہ خدام و اطفال اور ۳۰ سے زائد انصار نے مقابلے دیکھے۔ سب سے پہلے کبڈی کا مقابلہ تحصیل وہاڑی اور تحصیل بورے والا کے درمیان ہوا جو وہاڑی نے جیت لیا۔ اس کے بعد گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا اور کلائی پکڑنے کے مقابلے ہوئے تینوں میں مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک نمبر ۵-E/۵۴۳ اول رہے اور مین آف دی ڈے قرار پائے۔ ۱۰۰ میٹر کی دوڑ میں مکرم منیر الدین صاحب سیال قائد ضلع وہاڑی اول آئے اطفال معیار اول ۱۰۰ میٹر دوڑ میں عزیز محمد زماں اول اور معیار دوم میں عزیز حنیف احمد اول آئے۔ آخر میں مربی صاحب مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نے دعا کروائی۔ جملہ مقابلوں کے انعقاد میں مکرم نور محمد چٹھہ صاحب صدر جماعت چک نمبر ۵-E/۵۴۳ نے خصوصی تعاون فرمایا۔

کوٹ احمدیاں ضلع بدین: مکرم عبد الماجد صاحب قائد مجلس کوٹ احمدیاں اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

مورخہ ۱۲ر فروری ۱۹۸۲ء کو کوٹ احمدیاں اور بشیر آباد سٹیٹ کی ٹیموں کے درمیان بشیر آباد سٹیٹ میں والی بال میرو ڈبہ اور کرکٹ کے تین میچ ہوئے جس میں ۱۵ خدام نے حصہ لیا اس کے علاوہ اطفال کی بارہ ارکان پر مشتمل ٹیموں نے میرو ڈبہ اور فٹ بال کے میچ کھیلے۔

ضلع نواب شاہ: مکرم محمد صدیق میمن صاحب ناظم صحت جسمانی ضلع نواب شاہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

اس ضلع کی دو تحصیلوں نوشہرو فیروز اور مورو کے درمیان مورخہ ۲۹ر جنوری ۱۹۸۲ء قمر آباد میں میرو ڈبہ کا میچ ہوا۔ تحصیل نوشہرو فیروز کی نمائندگی مجلس قمر آباد نے اور تحصیل مورو کی نمائندگی خود مجلس مورو نے کی۔ یہ دلچسپ میچ ہار جیت کے بغیر ختم ہو گیا۔

موصیات کے بارے میں ضروری اعلان

براہ کرم تمام موصیات اپنے خاوندوں کی (موصیات کے وصیت کرتے کے وقت کی اور اگر شادی بعد میں ہوئی ہو تو شادی کے وقت کی) ماہوار آمد سے دفتر وصیت کو فوری طور پر مطلع فرماویں۔

تمام امراء اضلاع۔ امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں ہر موصیہ کو اس اعلان سے مطلع کرنے کا اہتمام فرماویں۔

(نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ)

ضرورت چوکیدار

ناصر آباد کالونی ربوہ کے لئے جسمانی لحاظ سے صحتمند، چست اور مستعد ایک چوکیدار کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست پریذیڈنٹ محلہ کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر صدر ناصر آباد کالونی ربوہ سے بالمشافہ ملیں۔ انشاء اللہ معقول معاوضہ پیش کیا جائے گا۔

(صدر ناصر آباد کالونی۔ ربوہ)

ھوالشافی

دانتوں کی کیورز (CURES)

سیاہ رنگ دانت	(بلیک ٹیتھ کیور)	BLACK TEETH CURE
مسوڑھوں سے صرف خون آئے	(بلیڈنگ گمز کیور)	BLEEDING GUMS CURE
دانتوں کا گھن	(کیریز کیور)	CARIES CURE
مسوڑھے کا ناسور۔ بھگندر	(گمز فسچولہ کیور)	GUMS FISTULA CURE
بچوں کے بے ترتیب دانت	(اریگولر ٹیتھ کیور)	IRREGULAR TEETH CURE
دانت ہلتے ہوں	(لوز ٹیتھ کیور)	LOOSE TEETH CURE
مسوڑھوں سے خون یا پیپ آنا	(پائیوریا کیور)	PYORRHEA CURE
کریڑا۔ دانتوں پر میل	(سورڈیز کیور)	SORDES CURE
مسوڑھوں کا پھولنا	(سوالن گمز کیور)	SWOLLEN GUMS CURE
دانت پیلے۔ زردی مائل	(یلو ٹیتھ کیور)	YELLOW TEETH CURE

میڈیکل سٹورز سے -/15 فی کیور —— خاص پتے

کراچی صدر:۔ خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ۔ لاہور:۔ بزمی بی کیمسٹ چوک انارکلی مال روڈ۔ پشاور:۔ علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار۔ فیصل آباد:۔ کریم میڈیکل ہال گول امین بازار۔ ملتان:۔ الطاف میڈیکل ہال صدر بازار۔ کوئٹہ:۔ غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار۔

کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

احمد اسٹیٹس فون ۳۸۵۲

۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

برٹش ایئرویز

ایئر ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کیلئے

آپ کی خدمت میں پیش پیش

BRITISH AIRWAYS AQSAROAD RABWAH

Information Office

PH → 493

اقصیٰ روڈ ربوہ